سلسلۂ اشاعت سید العلماء اکادمی - ۲

مصنفہ:

آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولانا

السید علی نقی النقوی مجتہد

طاب ثراہ

○ نام کتاب : شہیدِ انسانیت

○ مصنف : آیۃ اللہ العظمیٰ سید العلماء مولینا السید علی نقی النقوی طاب ثراہ

○ تعداد اشاعت : ایک ہزار

○ سن اشاعت : (تیسرا ایڈیشن) محرم ۱۴۰۹ھ ۔ اگست ۱۹۸۸ء

○ طباعت : ہندوستان پرنٹنگ پریس لکھنؤ

○ سر[illegible] اطہر۔ ڈیزائن ہاؤس خریجی، دہلی

○ نا[illegible] سید العلماء اکادمی (الہند)

[illegible] پینتیس ۳۵ روپے

سیّد العُلماء اکادمی (الہند)

صدر دفتر :-
آرام گاہ سید العلماء ۔ عبد العزیز روڈ
لکھنؤ ۲۲۶۰۰۳ یوپی (انڈیا)

شاخ :
نیشنل کالونی ۔ امیر نشان
علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱ یوپی (انڈیا)

پڑھی :- فمنھم من قضیٰ نحبہ ومنھم من ینتظر وما بدلوا
تبدیلا مطلب یہ ہوا کہ وہ اس راستے پر چلے گئے اور ہمیں بھی اُسی
راستے پر جانا ہے۔ طرماح نے امام سے ابن زیاد کے افواج کی کثرت بیان
کی اور کہا "کوفہ سے باہر نکلنے کے پہلے میں نے پشت کوفہ پر اتنا عظیم لشکر دیکھا
ہے جتنا آج تک تو میری نظروں سے نہیں گزرا تھا اور میں نے دریافت کیا
تو بتلایا گیا کہ یہ سب اس لیے اکٹھا ہیں کہ ان کا جائزہ لیا جائے گا اور پھر
حضرت امام حسینؑ سے مقابلہ کے لیے روانہ ہونگے۔"

یہ بیان دینے کے بعد انھوں نے کہا کہ "اس جماعت سے مقابلہ آپ کے لیے ممکن
نہیں لہذا آپ میرے ساتھ کوہ اجا پر چلئے جہاں شاہان غسان و حمیر اور
اور نعمان بن منذر ایسے زبردست بادشاہ تک ہم پر قابو نہیں پا سکے۔ وہاں
میں ذمہ داری لیتا ہوں کہ قبیلۂ طے کے بیس ہزار سپاہی آپ کی مدد کے
لیے تیار ہوں گے۔"

امام نے طرماح کی مخلصانہ پیش کش پر انھیں دعائے خیر دی لیکن اُن
کے مشورہ پر عمل کرنے سے معذوری ظاہر فرمائی (۱)

(۱۳) قصر بنی مقاتل

عذیب الہجانات سے امام حسینؑ کوفہ کے
راستے کو چھوڑ کر داہنے ہاتھ کی سمت روانہ
ہوئے یہاں تک کہ قصر بنی مقاتل پہنچے۔ یہاں پہنچکر آپ نے اور ساتھ ہی ساتھ
حُر نے بھی قیام کیا (۲)

اسی منزل پر کوفہ کے بہادروں اور شہسواروں میں سے ایک شخص عبید اللہ
بن حُر جعفی قیام پذیر تھا۔ حضرت نے اتمام حجت کے لیے اُسے نصرت کی دعوت

(۱) طبری ج ۶ صفحہ ۲۳۰ - ۲۳۱ (۲) الاخبار الطوال صفحہ ۲۴۹

دی مگر اُس کی قسمت میں یہ سعادت نہ تھی اور اُس کی قوت ارادی ابھی
اس پختگی تک پہنچی ہوئی نہ تھی۔ اس نے حیلہ حوالہ کر کے اس موقع کو ہاتھ
سے دے دیا (۱) جس پر اُسے عمر بھر افسوس رہا اور بعد میں خون امام کے انتقام
لینے میں شریک ہوا۔

یہاں سے روانگی کے قبل رات کے آخری حصہ میں حضرت نے اپنے
قافلہ کے جوانوں کو پانی بھر کر ساتھ لینے کا حکم دیا جس کی تعمیل ہوئی۔ پھر
سب آگے روانہ ہوئے (۲)

ابھی تھوڑا راستہ طے ہوا تھا کہ امام پر کچھ غنودگی سی طاری ہوئی۔
آنکھ کھلی تو آپ فرما رہے تھے "انا للہ وانا الیہ راجعون والحمد للہ رب
العالمین" دو تین مرتبہ آپ نے یہی کلمات زبان مبارک پر جاری فرمائے۔

اس وقت آپ کے فرزند علی اکبر گھوڑا بڑھا کر آپ کے قریب آئے اور
اس وقت ان کلمات کے زبان پر جاری کرنے کا سبب دریافت کیا۔ حضرت نے
فرمایا "ابھی میری آنکھ لگ گئی تھی۔ میں نے ایک سوار کو دیکھا جو کہہ رہا تھا کہ
لوگ تو راستے پر جا رہے ہیں اور موت ان کی طرف آ رہی ہے۔ میں سمجھتا
ہوں کہ اس طرح ہماری موت کی اطلاع دی گئی ہے۔" علی اکبر نے عرض کیا
"بابا خدا آپ کو رنج کی صورت نہ دکھلائے، کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟" امام
نے فرمایا "کیوں نہیں؟ یقیناً قسم اُس خدا کی جس کی جانب تمام خلق کی باز
گشت ہے ہم حق پر ہیں"۔ علی اکبر نے کہا "جب ہم حق پر ہیں تو پھر ہمیں موت
کی کیا پرواہ ہے" امام نے فرمایا "بیٹا تمہیں خدا جزائے خیر دے۔ بہترین
جزا جو کسی بیٹے کو اُس کے باپ کی طرف سے مل سکتی ہو" (۳) یہ عزت نفس،

(۱) طبری ج ۶ صہ ۲۳۱ الاخبار الطوال صہ ۲۴۹ (۲) طبری ج ۶ صہ ۲۳۱ (۳) طبری ج ۶ صہ ۲۳۱
۲۳۲۔ ارشاد صہ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔

عراق
دجله
فرات
بغداد
دمشق
کربلا
قصر بنی مقاتل
کوفه
عین الرهمیه
عذیب الهجانات
بیضه
ذوحسم
بصره
واقصه
شراف
قرعاء
بطن عقبه
شقوق
زباله
ثعلبیه
حائل
زرود
خزیمیه
اجفر
فید
توز
سمیرا
حاجر
مغیثه الماوان
ماء السلیله
ریاض
مدینه
عمق
معدن بنی سلیم
افیعیه
مسلخ
دریای
سرخ
غمره
ذات عرق
صفاح
جده
مکه
مسیر حرکت امام حسین(ع)
از مکه به کربلا